السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کنوئیں میں اگرانسان گرکرمرجائے توپانی کاکیاحکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجاست کے پڑنے سے پلید نہیں ہوتاجب تک نجاست سے اس کارنگ، بویامزہ نہ بدلے۔ کیونکہ اس کی مقدارپانچ مشک سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ابوداوٗدمیں حدیث ہے کہ بئیر بضاعة (کنوئیں) کاپانی آپ کوپلایاجاتاتھا۔اس کنوئیں میں کتوں کاگوشت اور حیض کے لتےاورگندگی پرتی تھی۔اس کے متعلق آپ نے فرمایاکہ بے شک پانی پاک ہے۔اس کوکوئی چیزپلید نہیں کرتی۔

ابوداوٗدنے بیان کیاکہ میں نے قتیبہ رحمہ اللہ بن سعیدسے سنا۔اس نے کہاکہ میں نے بئیر بضاعة کے نگران سے اس کی گہرائی کے متعلق سوال کیا۔اس نے کہاکہ زیادہ سے زیادہ اس کاپانی ناف تک ہوتاہے اگرکم ہوجائے توشرمگاہ تک ابوداوٗدنے کہاکہ میں نے اس کی پیمائش کی تواس کی چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔

اس حدیث میں کتوں کاگوشت اورپلیدی اور حیض کے چیتھڑوں کاذکرہے۔جن کی پلیدی کی بابت کسی کوانکارنہیں۔جب ایسی چیزوں سے کنواں پلید نہیں ہوتاتوانسان کے مرنے سے کس طرح ہوگا۔

نوٹ:۔کتوں کاگوشت اورگندگی اور حیض کے چیتھڑے لوگ دیدہ دانستہ کنوئیں میں نہیں ڈالتےتھے بلکہ ہواوغیرہ سے اڑکرکنوئیں میں نیچی جگہ ہونے کی وجہ سے پڑجاتےتھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت،پانی کا بیان، ج1ص235

محدث فتویٰ